از عدالتِ عظمیٰ

یوپیندر نارائن سنگھ (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے

بنام

ریاست بہار

تاریخ فیصلہ: 7 اگست 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

زمین کے قوانین:

بہار لینڈ ریفارمز ایکٹ، 1950:

دفعہ 3(2)، 4(ایچ)- ریونیو ریکارڈز میں گیر ماجروا مین کے طور پر درج زمین- 11.8.1950 پر زمیندار سے زمین کا پٹا حاصل کرنے کا دعوی کرنے والا اپیل کنندہ- تفتیش پر پٹا کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا گیا کہ یہ ایکٹ کی دفعات کو شکست دینے کے لیے کیا گیا ایک دھوکہ دہی کا لین دین تھا۔ اپیل کنندہ کا ٹائٹل سوٹ نیچے دی گئی دعویٰ وں کے ذریعے خارج کر دیا گیا- قرار پایا کہ کیا گیا، ایکٹ دیوانی عدالتوں کے تحت حکام کی طرف سے بیک وقت ریکارڈ کیے گئے نتائج کے پیش نظر کہ ایکٹ کی دفعات کو شکست دینے کے لیے مخصوص تاریخ کے بعد اپیل گزار کے حق میں پٹا پر عمل درآمد کیا گیا، منتقلی ایک دھوکہ دہی تھی- اپیل کنندہ کی دلیل کہ حکومت نے دلیل کی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تصدیق نہیں کی تھی، اس کا کوئی نتیجہ نہیں ہے، کیونکہ ریاستی حکومت کی طرف سے منتقلی کی اس طرح کی دلیل کی تصدیق نہ ہونا انتظامی غلطی ہے، یہ اپیل کنندہ کو کسی بھی مرحلے پر کسی بھی حق سے محروم نہیں کرتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3986، سال 1983۔

ایس اے نمبر 311، سال 1979 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے مورخہ 29.4.82 کے فیصلے اور حکم سے۔

عرضی گزاروں کے لیے لکشمی رمن سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بہار عدالت عالیہ کے دوسرے اپیل نمبر 311، سال 1979 میں 29 اپریل 1982 کو دیے گئے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ اپیل گزار کے قبضے میں مظفرپور کی میونسپل حدود کے اندر محلا سکندرپور میں واقع کھٹا 797، توزی نمبر 22230 (نیا) 10828 (پرانا) کے تحت ایس پی نمبر 40 / 2775 والی 9 بیگھا 16 کٹھا زمین تھی۔ مذکورہ زمین پرانے پلاٹ نمبر 2775 کا ایک حصہ ہے جو کہ کیڈسٹ قاعدہ سروے ہے جسے خان بہادر نواب سید علی سجاد اور دیگران کی ملکیت میں گیر ماجرو امان کے طور پر درج کیا گیا تھا۔ اس نے اس کے تحت 1942 سے سابق زمیندار کی طرف سے دیے گئے پٹے کا دعوی کیا۔ بہار لینڈ ریفارمز ایکٹ، 1950 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 3 کے نفاذ کے ذریعے، ایکٹ کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت شائع ہونے والے نوٹیفکیشن کی تاریخ کو اور اس کے بعد سے، تمام زمینیں ریاست میں تمام رکاوٹوں سے آزاد ہیں سوائے ان زمینوں کے جو دفعہ 4 کی دفعات کے عمل سے خارج ہیں۔ ایکٹ کے دفعہ 4 (ایچ) میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ:

"کلکٹر کو کسی بھی منتقلی کے سلسلے میں پوچھ گچھ کرنے کا پتہ ہوگا جس میں ایسی جائیداد یا میعاد میں شامل کسی زمین کا تصفیہ یا لیز یا کسی عمارت میں کسی قسم کے سود کی منتقلی شامل ہے جو بنیادی طور پر اس طرح کی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جائیداد یا میعاد یا اس کے حصے کا کرایہ وصول کرنے کے لیے دفتر یا کچہری کے طور پر استعمال ہوتی ہے، اور اگر وہ مطمئن ہے کہ اس طرح کی منتقلی جنوری 1946 کے پہلے دن کے بعد کسی بھی وقت اس ایکٹ کی کسی شق کو شکست دینے یا ریاست کو نقصان پہنچانے یا اس کے تحت زیادہ معاوضہ حاصل کرنے کے مقصد سے کی گئی تھی، تو کلکٹر متعلقہ فریقوں کو پیش ہونے اور اس طرح کی منتقلی کالعدم بندوبست دینے کے لیے معقول نوٹس دینے کے بعد، جواب دے سکتا ہے۔ اس شخص کا دعوی کرتا ہے اور ایسی جائیداد کا قبضہ اس طرح کی شرائط پر کرتا ہے جو کلکٹر کو منصفانہ اور منصفانہ معلوم ہو۔"

اس سلسلے میں ایک تفتیش کی گئی اور یہ پایا گیا کہ اپیل کنندہ کو 11 اگست 1950 کو ملا پٹا ایکٹ کی دفعات کو شکست دینے کے لیے اپیل کنندہ کے حق میں ایک دھوکہ دہی کی منتقلی تھی۔ اس لیے اسے مسترد کر دیا گیا اور حتمی بنا دیا گیا۔ اس کے بعد، اپیل کنندہ حق کے اعلان کے لیے حقِ دعویٰ دائر کرنے آیا جسے ٹرائل کورٹ نے مسترد کر دیا اور اپیلٹ کورٹ نے اس کی تصدیق کی اور دوسری اپیل میں، عدالت عالیہ نے اسے مختصر طور پر مسترد کر دیا۔ اس طرح، خصوصی چھٹی کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کے وکیل، شری ایل آر سنگھ نے دلیل دی کہ اگرچہ یہ نتیجہ ٹریبونلز دیوانی کورٹ کے ذریعے ریکارڈ کیا گیا تھا، لیکن یہ منتقلی یکم جنوری 1946 یعنی 11 اگست 1950 کے بعد عمل میں آئی تاکہ ایکٹ کی دفعات کو شکست دی جا سکے۔ ایکٹ کی دفعہ 4 فقرہ (ایچ) کی دوسری شق کے تحت، حکومت نے اس طرح کی منسوخی کی تصدیق نہیں کی تھی، اس لیے یہ موثر نہیں ہوا ہے اور درج ذیل عدالتوں نے ایکٹ کی دفعہ 4 (ایچ) کے تحت کلکٹر کے فیصلے کو نافذ کرنے میں سنگین غلطی کی ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ فقرہ تحت منتقلی کو منسوخ کرنے یا کالعدم کرنے کا کوئی حکم نافذ نہیں ہوگا اور نہ ہی اس کی پیروی میں قبضہ کیا جائے گا جب تک کہ ریاستی حکومت کی طرف سے اس طرح کے حکم کی تصدیق نہ ہو۔ تصدیق انتظامی کارروائیوں میں سے ایک ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کلکٹر کے ذریعے منظور کردہ حکم قانون کے مطابق ہو۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ قانون میں اس

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

مدت کا تعین کیا گیا ہے جس کے دوران لین دین ہوئے تھے تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا وہ حقیقی لین دین ہیں یا ایکٹ کی دفعات کو شکست دینے کے لیے جعلی یا دھوکہ دہی سے وجود میں لائے گئے ہیں۔ ایکٹ دیوانی عدالتوں کے تحت ٹریبونل کی طرف سے بیک وقت درج کیے گئے نتائج کے پیش نظر کہ ایکٹ کی دفعات کو شکست دینے کے لیے مقررہ تاریخ کے بعد 11 اگست 1950 کو اپیل کنندہ کے حق میں پٹا پر عمل درآمد کیا گیا، منتقلی ایک دھوکہ دہی تھی۔ ان حالات میں، ریاستی حکومت کی طرف سے منتقلی کی اس طرح کی منسوخی کی تصدیق انتظامی نوعیت کی ہونے کی وجہ سے، یہ کسی بھی مرحلے کے اپیل کنندہ کو کوئی حق نہیں دیتا ہے۔ ان حالات میں، دیوانی عدالتوں کا ڈگری اور کلکٹر کے ذریعے منظور کردہ حکم مداخلت کی ضمانت دینے والے قانون کی کسی غلطی سے خراب نہیں ہوتا ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document